حضرت خواجہ غریب نواز حسن "سنجری" یا "سجزی"؟

ازقلم:
احمد رضا مغل
متخصص فی الحدیث

حضرت خواجہ معین الدین چشتی حسن رحمہ اللہ علیہ اپنی جائے پیدائش سجستان یا سیستان کی طرف منسوب ہو کر سجزی کہلائے، سنجری (سین کے بعد نون) محققین کے نزدیک غلط ہے، سنجر ایک بادشاہ کا نام ہے غریب نواز کا جس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بالفرض سنجر کوئی جگہ ہو بھی تو اس کا غریب نواز کی جائے پیدائش ہونا ثابت نہیں۔اور جہاں کہیں سنجر لکھا ہوا یا چھپا ہوا پایا جاتا ہے اصلا سجز ہے (سَ جْ زْ) نہ کہ سنجر ہے (س ن ج ر) لہٰذا صحیح نسبت سَجْزِی ہی ہے۔ (برکات خواجہ ص 4)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ "الانتباہ في سلاسل اولیاء الله" میں رقمطراز ہیں:

سجزی سکسرہ سین و سکون جیم و کسر زاے معجمہ نسبت بہ سیستان ، سیستان رابہ زبان عربی سجستان و سجز گوینده اس تعریب است و ابدال سین بہ زا از تعریب است

یعنی سجزی سین کسرہ جیم کے سکون اور زاے معجمہ کے کسرہ کے ساتھ سیستان کی طرف منسوب ہے سیستان کو عربی میں سجستان کہتے ہیں اور یہ تعریب ہے اور سین کا زا سے بدلنا تعریب کے تغیرات سے ہے (الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ ص 88)

حضرت مولانا عبدالاول جون پوری رحمۃاللہ علیہ " رسالہ تمرين الادب في ترقين العرب " میں لکھتے ہیں : السجزي نسبة الى سجستان الاقليم المعروف و يقال له في الفارسية سيستان فخواجه معين الدين ولي هند الأجميري سجزي منسوب الى سجستان و من يقولونه سجزي منسوب الى سنجر فقولهم من قبيل غلط العوام

یعنی سجزی ایک مشہور ملک سجستان کی طرف منسوب ہے جسے فارسی میں سیستان کیا جاتا ہے ، خواجہ معین الدین ولی الہند اجمیری کو سجستان کی طرف منسوب کرتے ہوئے سجزی کہتے ہیں جو حضرات سنجر کی طرف نسبت کرتے ہوئے انھیں سنجری کہتے ہیں تو ان کا قول غلط العوام کے قبیل سے ہے (رسالہ تمرین الادب فی ترقین العرب ص 28)

حافظ ابو بکر حازمی رحمۃاللہ علیہ کہتے ہیں : سجز ، سجستان کا نام ہے ، جس سے منسوب سجزی کہلاتا ہے۔

(تھذیب الاسماء واللغات ، ج 3 ، ص 159)

علامہ یاقوت حموی رحمۃاللہ علیہ کہتے ہیں : سجز کے سین پر زیر ، جیم ساکن اور آخر میں ز ہےاس سے منسوب سجزی کہلاتا ہے۔(معجم البلدان ، ج 3 ، ص 189)

مزید یہ کہ حضرت امام عبد الرحمٰن جامی رحمۃاللہ علیہ اپنی کتاب " نفحات الانس " میں بھی خواجہ صاحب کا تذکرہ کرتے ہوئے " سنجری " کے بجائے " سجزی " کی نسبت لکھی (نفحات الانس ص 520)

اسی طرح ہارُوَن راکے سکون اور واوکے فتح کے ساتھ ہے یا ہرُوَن بے الف کے،اسی سے ہارُوَنی ہے لیکن اکثر لکھنے اور پڑھنے میں ہارُوْن سے ہارُوْنی آتا ہے جو کہ صحیح نہیں۔(برکات خواجہ ص 5)

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: فقیر انست کہ نام وطن خواجہ عثمان ہرنو است و ہارونی نسبت بخلاف قیاس مشہور یعنی ہارونی فقیر کے نزدیک خواجہ عثمان کے وطن کا نام ہرنو ہے اور ہارونی نسبت اس کے برخلاف قیاس لوگوں کے ہے(الانتباہ فی سلاسل اولیاء اللہ ص 88)

ازقلم:

احمدرضامغل

متخصص فی الحدیث

بتاریخ:

22 دسمبر 2025 بمطابق 1 رجب المرجب 1447 بروز منگل